حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا اور تقویٰ کے معیار کو بلند کرکے خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین کرنا ہے

دعائیں اور نیک اعمال ایک مومن کو الٰہی انعام سے فیضیاب کرتے ہیں

کسی پر تکبر نہ کرو۔ کسی کو گالی مت دو۔ غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4۔اپریل 2008ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4۔اپریل 2008ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے مقصد کو ہر احمدی کو ہر وقت اپنے سامنے رکھنا چاہئے کیونکہ یہ ہماری اصلاح کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ آپ کی بعثت کا مقصد بندے کو اللہ تعالیٰ کے قریب کرنا ہے اُس کے تقویٰ کے معیار کو ان بلندیوں پر لے جانا ہے جس سے وہ خدا تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہو۔ جو باتیں ہمیں حضرت مسیح موعود نے بتائیں وہ کوئی نئی باتیں نہیں ہیں بلکہ یہ باتیں اس تعلیم کی وضاحت ہیں جو خدا تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ خدا نے مجھے دنیا میں اس لئے بھیجا ہے کہ تا میں حلم اور خلق اور نرمی سے گم گشتہ لوگوں کو خدا اور اس کی پاک ہدایتوں کی طرف کھینچوں اور وہ نور جو مجھے دیا گیا ہے اس کی روشنی سے لوگوں کو راہ راست پر چلاؤں۔ پس حضرت مسیح موعود نے حلم اور خلق کے وہ اعلیٰ نمونے دکھائے جو اس عظیم اسوہ حسنہ کے نمونے تھے جو آنحضرتؐ نے قائم فرمائے کیونکہ دلوں کو فتح کرنے کا یہی ایک طریق ہے۔ ایک جگہ آپ جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ سختی نہ کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ نرمی سے کام لو اور اس سلسلے کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔ پس جیسے رفق، حلم اور ملائمت سے اپنی اولاد سے معاملہ کرتے ہو ویسے ہی آپس میں بھائیوں سے کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ نرمی اور صبر کی کمی جو ہے یہ بہت بڑی وجہ ہے آپس کے جھگڑوں کی۔ جماعت کی تعداد بڑھنے کے ساتھ بعض برائیاں بھی بعض دفعہ بڑھتی ہیں تو اس طرف ہمیں توجہ دینی چاہئے۔ جماعتی نظام ایک حد تک اصلاح کرسکتا ہے۔ اصل اصلاح تو انسان خود اپنی کرتا ہے اور اگر ہر احمدی حضرت مسیح موعود کے اس انذار کو پیش نظر رکھے کہ جس کے اخلاق اچھے نہیں مجھے اس کے ایمان کا خطرہ ہے تو ایک احمدی کا دل لرز جاتا ہے اور لرز جانا چاہئے۔ پس یہ ایک احمدی کے لئے بڑا فکر کا مقام ہے اور ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اعلیٰ اخلاق کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ چوتھی قسم ترک شر کے اخلاق میں سے رفق اور قول حسن ہے۔ اس میں خدا تعالیٰ کی تعلیم یہ ہے کہ لوگوں کو وہ باتیں کہو جو واقعی طور پر نیک ہوں، ایک قوم دوسری قوم سے ٹھٹھا نہ کرے ہوسکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا وہی اچھے ہوں۔ بعض عورتیں بعض عورتوں سے ٹھٹھا نہ کریں ہوسکتا ہے کہ جن سے ٹھٹھا کیا گیا وہی اچھی ہوں اور عیب مت لگاؤ، اپنے لوگوں کے برے برے نام مت رکھو، بدگمانی کی باتیں مت کرو اور نہ عیبوں کو کرید کرید کر پوچھو، ایک دوسرے کا گلہ مت کرو، کسی کی نسبت وہ بہتان یا الزام مت لگاؤ جس کا تمہارے پاس کوئی ثبوت نہیں اور یاد رکھو کہ ہر عضو سے مواخذہ ہوگا اور کان، آنکھ، دل ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کسی پر تکبر نہ کرو کسی کو گالی مت دو۔ غریب، حلیم، نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔ سوتم اس کی جناب میں قبول نہیں ہوسکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔ بڑے ہوکر چھوٹوں پر رحم کرو، عالم ہوکر نادانوں کو نصیحت کرو اور امیر ہوکر غریبوں کی خدمت کرو۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو، خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج جب خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہو رہے ہیں۔ اس سال میں مختلف ممالک میں اس حوالے سے فنکشنز بھی شروع ہیں۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہئے کہ صرف فنکشنز کرنا اور اس غرض کے لئے بہترین انتظامات کرنا ہی ہمارا مقصود نہیں ہے بلکہ دعائیں اور نیک اعمال ہی ہیں جو ایک مومن کو اس انعام سے فیضیاب کرتے رہیں گے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ نے شرط بتائی ہے۔ وہی ان برکات سے فیض پائے گا جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر اپنے آپ کو چلانے کی کوشش کرے گا۔ اس طرف توجہ دلانے کیلئے حضرت مسیح موعود کی کتب ایک بہت بڑا ذریعہ ہیں جن میں یہ سب نیکی کی باتیں اور اللہ تعالیٰ کے احکامات بڑی وضاحت کے ساتھ ملتے ہیں۔ اللہ کرے کہ ہم حضرت مسیح موعود کے الفاظ کی برکت سے اللہ تعالیٰ اور آنحضرتؐ کی حسین تعلیم اور اسوہ سے ہمیشہ فیض پاتے چلے جائیں۔ یہی حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد ہے اور یہی ہمارے احمدی ہونے کا مقصد ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کے حصول کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین